احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 26 نومبر 2001ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 26 نومبر 2001ء 10 رمضان 1422 ہجری - 26 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 270

افطار کا وقت

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب رات آ جائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو روزہ کھول لینا چاہئے

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب متی یحل فطر الصائم حدیث نمبر 1818)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر تیسری بات جو (دین) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

نصرت جہاں اکیڈمی کے اعزازات

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے نصرت جہاں اکیڈمی سیکنڈری گرلز سیکشن کی طالبات نے علمی و ادبی مقابلہ جات بورڈ لیول منعقدہ یکم نومبر 2001ء تا 7 نومبر 2001ء میں امتیازی اعزازات حاصل کئے جو کہ درج ذیل ہیں۔

1- فی البدیہہ تقریری مقابلہ: عزیزہ نور العین بنت مبارک احمد وڑائچ صاحب۔ اول پوزیشن

2- اردو مباحثہ عزیزہ ملیحہ احمد بنت خلیفہ صباح الدین صاحب دوئم پوزیشن

علاوہ ازیں سالانہ اتھلیٹکس مقابلہ جات ڈسٹرکٹ لیول منعقدہ 11 نومبر 2001ء تا 13 نومبر 2001ء میں بھی خدا کے فضل سے طالبات نے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ہائی جمپ۔ عزیزہ آصفہ مبشر کلاس دہم سیکنڈ پوزیشن

2- ڈسکس تھرو۔ عزیزہ عروشہ منصورہ کلاس 0,2 تھرڈ پوزیشن

3- 200 میٹر ریس۔ عزیزہ مریم عارف کلاس 8th تھرڈ پوزیشن

4- ریلے ریس۔ عزیزہ آصفہ مبشر۔ عزیزہ مریم عارف۔ عزیزہ رضوانہ ناھید۔ عزیزہ ھبۃ الوحید تھرڈ پوزیشن

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طالبات اور اکیڈمی کے لئے مبارک فرمائے۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

سلسلہ کی قلمی خدمات کے علاوہ متعدد میدانوں میں خدمات بجا لانے والے

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

زندگی کے آخری لمحات تک وقف کے تقاضے نبھانے کی کوشش کرتے رہے

احباب کو اس سے پہلے یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص خادم محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل مورخہ 23 نومبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک صبح چھ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 51 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ جس میں ربوہ اور گردونواح سے ہزاروں احباب نے شرکت فرمائی۔ بعض عزیز واقارب کے انتظار کے لئے نماز عشاء وتراویح کے بعد تدفین کا فیصلہ کیا گیا۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ رات تقریباً ساڑھے آٹھ بجے جنازہ دارالضیافت سے بہشتی مقبرہ کی طرف روانہ ہوا۔ احباب کی کثیر تعداد ہمراہ تھی۔ قبر تیار ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ سردی اور رات کا وقت ہونے کے باوجود اس موقع پر احباب کثیر تعداد میں تشریف لائے تھے۔

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب ایک ہمہ گیر شخصیت کے حامل عاجزی و انکساری کے ساتھ خدمت کرنے والے وجود تھے۔ آپ کی وفات کی خبر سن کر ہر شخص دکھی اور تدفین کے وقت ہر دل مغموم تھا۔ آپ بے شمار خوبیوں کے مالک وجود تھے۔

پرجوش داعی الی اللہ

روزنامہ الفضل میں مرکزی خدمات سرانجام دینے کے علاوہ آپ دعوت الی اللہ کے میدان میں اپنا

باقی صفحہ 7 پر

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

6

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

سردار قبیلہ کے ذریعہ تبلیغ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت مدینہ سے قبل حضرت مصعبؓ کو مدینہ میں دعوت اسلام کے لئے بھجوایا۔ ان کے ذریعہ اسعد بن زرارہ کو قبول اسلام کی سعادت نصیب ہوئی۔

پھر ان دونوں داعیان اسلام نے اہل مدینہ کو اسلام کا پیغام پہنچانے کی بھرپور جدوجہد شروع کردی چنانچہ جب مدینہ کے لوگوں میں اسلام کا چرچا ہونے لگا تو سعد بن معاذ اور اسید بن حضیر نے داعیان اسلام کو نئے دین کی تبلیغ سے باز رکھنے کا فیصلہ کیا۔ جس کے بعد حضرت مصعبؓ کی مجلس میں اسید بن حضیر نیزہ تھامے داخل ہوئے اسعد بن زرارہ نے یہ دیکھتے ہی حضرت مصعبؓ سے سرگوشی کی یہ اپنی قوم کا سردار آتا ہے اسے آج خوب تبلیغ کرنا۔ مصعبؓ بولے کہ اگر یہ چند لمحے بیٹھ کر بات سننے پر آمادہ ہوجائے تو میں ضرور اس سے بات کروں گا۔ ادھر اسید بن حضیرؓ سخت کلامی کرتے ہوئے آگے بڑھے اور کہا کہ جان کی امان چاہتے ہو تو آئندہ سے ہمارے کمزوروں کو آکر بے وقوف بنانے کا یہ طریقہ واردات ختم کردو۔

مصعبؓ نے نہایت محبت سے کہا کیا آپ ذرا بیٹھ کر ہماری بات سنیں گے؟ اگر تو آپ کو بات بھلی لگے تو مان لیجئے اور بری لگے تو بے شک اس سے گریز کریں۔ اسید منصف مزاج آدمی تھے۔ بولے بات تو تمہاری درست ہے۔ اور پھر نیزہ وہیں گاڑ کر بیٹھ گئے۔ مصعبؓ نے انہیں قرآن پڑھ کر سنایا اور ان تک پیغام حق پہنچایا۔ تو یہ سچی تعلیم سن کر اسید بے اختیار کہہ اٹھے کہ یہ کیسا خوبصورت کلام ہے! اچھا یہ بتاؤ اس دین میں داخل ہونے کیلئے کیا کرنا پڑتا ہے؟ اسعد بن زرارہؓ اور مصعبؓ نے انہیں بتایا کہ نہادھو کر اور صاف لباس پہن کر حق کی گواہی دو پھر نماز پڑھو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر اسید خود ہی کہنے لگے کہ میرا ایک اور بھی ساتھی ہے یعنی سعد بن معاذ اگر وہ مسلمان ہوجائے تو اس کی ساری قوم سے ایک شخص بھی اسلام سے پیچھے نہیں رہے گا۔ اور میں ابھی اسے تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ اور انہوں نے سعد کو نہایت حکمت کے ساتھ مصعبؓ کے پاس بھیجا۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ نے ان کو بھی نہایت محبت اور شیریں گفتگو سے رام کرلیا انہیں قرآن سنایا اور اسلام کا پیغام پہنچایا۔ چنانچہ حضرت سعدؓ نے بھی اسلام قبول کرلیا۔ بلاشبہ یہ دن مدینہ میں اسلام کی فتح کی بنیاد رکھنے والا دن تھا۔ جس روز ایسے عظیم الشان بااثر سردار نے اسلام قبول کیا جنہوں نے اپنی قوم کو یہ کہہ دیا کہ میرا کلام کرنا تم پر حرام ہے جب تک مسلمان نہ ہوجاؤ۔ اس طرح عبدالاشہل کا سارا قبیلہ مسلمان ہوگیا۔ اور یوں مدینہ کے گھرانوں میں اسلام تیزی سے پھیلنے لگا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 3 ص153۔ دار المعرفہ بیروت)

****

مقصد دل جیتنا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

اپنے رب کی راہ کی طرف بنی نوع انسان کو حکمت کے ساتھ بلاؤ۔ تلوار یا جبر کے ساتھ نہیں، ڈانٹ ڈپٹ کر اور دھمکا کر نہیں بلکہ حکمت کے ساتھ بلاؤ۔ (۔) اور نیک نصیحت کے ذریعے، ایسی دلکش نصیحت کے ذریعے جو دلوں کو اپنی طرف کھینچ لے اور بالآخر اگر مقابلہ کرنا ہی پڑے تو بہترین رنگ میں مقابلہ کرو۔ سب سے اچھے دلائل کو اختیار کرو۔ احسن رنگ میں یعنی دلکش انداز میں ان دلائل کو پیش کرو کیونکہ مقصد دل جیتنا ہے نہ کہ لوگوں کو شکست دینا۔ پس یہ وہ اول اور حقیقی جہاد ہے جس کی طرف قرآن کریم ہر مومن کو بلاتا ہے۔

(الفضل 19 جنوری 1992ء)

****

احمدیہ گاؤں

آئیوری کوسٹ نارتھ سے مکرم حامد مقصود صاحب لکھتے ہیں۔

ہمارا وفد ایک گاؤں پہنچا۔ رات کے اندھیرے میں محسوس ہوتا تھا کہ چھوٹا سا گاؤں ہے۔ خیال آیا کہ اگلے گاؤں چلیں۔ وہاں سے چلنے لگے تو وہاں کے امام نے راستہ روک لیا اور کہا کہ کلمہ کی محبت میں رک جائیں۔ وہاں رک گئے۔ ان کو احمدیت کا پیغام پہنچایا تو اتنے متاثر ہوئے کہ کہا اب سے اس گاؤں کا نام احمدیہ گاؤں ہوگا اور کہا کہ تمام مرد عورتیں بچے احمدی ہوں گے اور تین نسلوں تک پیدا ہونے والے سب احمدی ہوں گے یہاں پر 1575۔ افراد نے جماعت میں شمولیت کی

(الفضل 7۔ اگست 2000ء)

ماہ صیام آیا

ماہ صیام آیا، ماہ صیام آیا
دیدارِ دلربا کا رنگیں پیام آیا

افلاک سے فرشتے رحمت زمیں پہ لائے
سجدہ گزارِ شب کو شب بھر سلام آیا

بندوں نے بندگی کا سوز و سرور پایا
کیفِ سجود آیا لطفِ قیام آیا

حسنِ ازل نے کھولا انوار کا دریچہ
عرشِ بریں سے کوئی بالائے بام آیا

آبِ خنک رواں ہے رحمت کا سائباں ہے
صحرائے زندگی میں ایسا مقام آیا

جس سے سرورِ حق ہے جس سے حضورِ حق ہے
اس مے کا جام آیا، اس مے کا جام آیا

غرفے سے نیم شب کے حسن ازل نے جھانکا
افلاک سے زمیں پر نورِ تمام آیا

کس کیف کی سحر ہے، کیا جذب کیا اثر ہے
بے ساختہ زباں پر اللہ کا نام آیا

سعید احمد اعجاز

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دبستان حضرت اقدس کی سیر

حضرت مسیح موعود کے مبارک‘ موثر اور دلنشیں کلمات

1- نور وحی کے نازل ہونے کا یہی فلسفہ ہے کہ وہ نور پر ہی وارد ہوتا ہے۔
(براہین احمدیہ حصہ سوئم)

2- تم یقیناً سمجھو کہ صادقوں کے لئے اسی قدر اس کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ جس قدر ان کے صدق کا اندازہ ہے۔
(براہین احمدیہ حصہ سوئم)

3- جو لوگ طلب کرتے ہیں وہی پاتے ہیں اور جو ڈھونڈتے ہیں انہیں کو ملتا ہے۔
(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

4- کوئی ایسا نہیں جس نے اس (خدا) کو طلب کیا اور نہ پایا۔
(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

5- خدا اور بندے میں وہ چیز جو بہت جلد جدائی ڈالتی ہے وہ شوخی اور خود بینی اور متکبری ہے۔
(سرمہ چشم آریہ)

6- پرستش کی جڑ تلاوت کلام الٰہی ہے۔
(سرمہ چشم آریہ)

7- اس عاجز کا ظہور ساحرانہ تاریکیوں کے اٹھانے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک معجزہ ہے۔
(فتح اسلام)

8- اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔
(فتح اسلام)

9- جو ڈھونڈتا ہے وہی پاتا ہے۔ جو کھٹکھٹاتا ہے اسی کے لئے کھولا جاتا۔
(فتح اسلام)

10- تم اپنی اس عقل کے ذریعہ سے اس دوسرے عالم کا ایک ذرہ سا گوشہ بھی نہیں دیکھ سکتے جس کی سکونت ابدی کے لئے تمہاری روحیں پیدا کی گئی ہیں۔
(فتح اسلام)

11- میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔
(ازالہ اوہام)

12- کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں۔
(ازالہ اوہام)

13- اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو۔
(ازالہ اوہام)

14- خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔
(ازالہ اوہام)

15- ایک بچہ کی طرح بن کر اس (خدا) کے حکموں کے نیچے چلو۔
(ازالہ اوہام)

16- نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔
(ازالہ اوہام)

17- حقیقی طور پر انسان کی کیا عزت ہے۔ صرف اس (خدا) کے نور کے پرتو پڑنے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
(آسمانی فیصلہ)

18- خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔
(آئینہ کمالات اسلام)

19- ایمان کا ذرہ فلسفہ کے ہزار دفتر سے بہتر ہے۔
(آئینہ کمالات اسلام)

20- دنیا میں ہر ایک ماتم زدہ ہے مگر ایماندار۔
(آئینہ کمالات اسلام)

21- دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔
(برکات الدعا)

22- کوئی بڑا نہیں مگر وہی جو اپنے تئیں چھوٹا خیال کرے۔
(شہادت القرآن)

23- جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔
(شہادت القرآن)

24- میری روح ہلاک ہونے والی نہیں اور سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں
(انوار الاسلام)

25- مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔
(انوار الاسلام)

26- انسان کی روحانی زندگی استغفار سے ہے۔
(نور القرآن اول)

27- عارف ایک مچھلی ہے جو خدا کے ہاتھ سے ذبح کی گئی اور اس کا پانی خدا کی محبت ہے۔
(اسلامی اصول کی فلاسفی)

28- جو شخص..... ہمیشہ کے لئے استغفار اپنی عادت نہیں پکڑتا وہ کیڑا ہے نہ کہ انسان اور اندھا ہے نہ سوجاکھا اور ناپاک ہے نہ طیب۔
(اسلامی اصول کی فلاسفی)

29- پاک زندگی کے پانے کا قیام یہی دنیا ہے۔
(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جوابات)

30- خدا..... کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔
(کتاب البریہ)

31- خدا کی راہ میں ہر ایک ذلت اور موت فخر کی جگہ ہے۔
(کتاب البریہ)

32- خدا..... کی ہستی پر ذرہ ذرہ مہر لگا رہا ہے۔
(کتاب البریہ)

33- ہماری تمام سعادت خداشناسی میں ہے۔
(کتاب البریہ)

34- ہمارا دل..... یقین سے ایسا پر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے۔
(کتاب البریہ)

35- تم اس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے۔
(کشف الغطاء)

36- جو شخص دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف منہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا ہے اور مرتا ہے۔
(ایام الصلح)

37- ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔
(ایام الصلح)

38- دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آجاتا ہے۔
(ایام الصلح)

39- ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے۔
(ایام الصلح)

40- مقبول کا سوال جو بے قراری کے وقت کا سوال ہو ہرگز رد نہیں ہوتا۔
(مسیح ہندوستان میں)

41- میری سچائی کے لئے یہ کافی حجت ہے کہ میرے مقابل پر کسی قدم کو قرار نہیں۔
(تریاق القلوب)

42- صدیق وہ ہوتا ہے جس کو سچائیوں کا کامل طور پر علم بھی ہو اور پھر کامل اور طبعی طور پر ان پر قائم بھی ہو۔
(تریاق القلوب)

43- میں وہ درخت ہوں جسے مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔
(تحفہ گولڑویہ)

44- اے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔
(تحفہ گولڑویہ)

45- میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔
(اربعین)

46- انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔
(اربعین)

47- یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(نزول المسیح)

48- خدا کا قائل وہی ہے جس کی یقین کی آنکھیں کھل گئی ہیں۔
(نزول المسیح)

49- اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو! اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔
(نزول المسیح)

50- چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔
(کشتی نوح)

51- سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔
(کشتی نوح)

52- تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔
(کشتی نوح)

53- جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔
(کشتی نوح)

54- نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔
(کشتی نوح)

55- ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔..... یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔
(کشتی نوح)

56- تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔
(کشتی نوح)

57- رحم کے لائق بنو تا تم پر رحم کیا جائے۔
(کشتی نوح)

58- یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا۔
(کشتی نوح)

59- انسان پاک کو تب پاتا ہے کہ خود پاک ہو جاوے۔
(کشتی نوح)

60- متقی وہ ہے جو خدا کے نشان سے متقی ثابت ہو۔
(کشتی نوح)

61- اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔
(کشتی نوح)

باقی صفحہ 6 پر

درس الحدیث

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

روزہ اور دعا

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت ایک دعا ایسی ہے جو ردنہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ)

تشریح:۔ بعض اوقات بھی اپنے اندر خاص تاثیرات رکھتے ہیں۔ ان میں سے ایک رمضان کے ایام میں افطاری کا وقت ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ روزانہ افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو آگ سے بری قرار دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)

یہ ایسا بابرکت وقت ہے کہ روزہ دار کا دل یوں بھی اس وقت ایک خاص سرور کی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ خصوصاً اس خیال سے کہ خدا کی خاطر مجھے سارا دن بھوکا پیاسا رہنے اور اس کی رضا کے لئے بری باتوں سے بچنے کی توفیق ملی۔ انسان کے قلب پر ایک خاص کیفیت امتنان اور سوزو گداز اور رقت و حضور قلب کی وارد ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں جو دعا کی جائے ضرور قبول ہوگی۔ جب کہ وقت بھی ایسا بابرکت ہو اور طبیعت میں بھی اضطرار کی جملہ کیفیات پائی جائیں۔ اسی لئے فرمایا کہ ہر افطاری کے وقت روزہ دار کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

دعا اور روزہ کا باہم گہرا ربط ہے یسعیاہ نبی نے اپنے پیروؤں کو یہی کہا کہ تم پوری شرائط کے ساتھ روزہ نہیں رکھتے کہ تمہاری آواز عالم بالا پر سنی جائے۔

(یسعیاہ باب 58 آیت 4)

گویا کامل روزہ کا ایک نتیجہ قبولیت دعا ہے۔

روزہ اور دعا سے اور بھی کئی کرامات و برکات حاصل ہوتی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح کے حواری ایک دفعہ جب ایک بدروح کو نہ نکال سکے تو انہوں نے حضرت مسیح سے اس کی وجہ پوچھی لکھا ہے:۔

''اس کے شاگردوں نے تنہائی میں اس سے پوچھا ہم اسے کیوں نہ نکال سکے تو اس نے ان سے کہا کہ یہ قسم دعا اور روزہ کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی''

(مرقس باب 9 آیت 28-29)

روزہ اور دعا و گریہ وزاری کے ذریعہ انسان خدا کے غضب سے بچ سکتا ہے۔ یوایل اور دانی ایل نبی فرماتے ہیں:۔

''خداوند کا روز عظیم بہت خوفناک ہے کون اس کی برداشت کر سکتا ہے لیکن خداوند فرماتا ہے اب بھی پورے دل سے اور روزہ رکھ کر اور گریہ وزاری و ماتم کرتے ہوئے میری طرف رجوع لاؤ اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دلوں کو چاک کر کے خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو۔ کیونکہ وہ رحیم و مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے''۔ (یوایل باب 2 آیت

''اور روزہ اور دعا کے نتیجہ میں انسان کو خدا ملتا ہے میں نے خداوند خدا کی طرف رخ کیا اور میں منت اور مناجات کر کے اور روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ پر بیٹھ کر اس کا طالب ہوا''۔

(دانی ایل باب 9 آیت 3)

قرآن کریم میں احکام رمضان کے درمیان دعا کا بیان ہے۔ کہ:اے رسول! میرے بندے جب تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تو (جواب دے کہ) میں ان کے پاس (ہی) ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں''

(البقرہ 187)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا کا رمضان کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے''۔

(الحکم 24 جنوری 1901ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اسی طرح دعا کے قبول ہونے کے اوقات بھی ہیں۔ لیکن وہ ظاہری سامانوں کی حد بندیوں کے نیچے نہیں ہوتے بلکہ وہ انسانی قلوب کی خاص حالتوں اور کیفیات سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں وہی انسان محسوس کر سکتا ہے جس پر وہ حال وارد ہو مگر دعا کی قبولیت کا ایک اور وقت بھی ہے جس کے معلوم کرنے کے لئے باریک قلبی کیفیات سے واقف ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور وہ وقت رمضان کا مہینہ ہے یہ آیت خدا تعالیٰ نے روزوں کے ساتھ بیان کی ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ اس کا روزوں سے بہت گہرا تعلق ہے اور اس کے روزوں کے ساتھ بیان کرنے کی وجہ یہی ہے کہ...... ماہ رمضان میں (۔) توجہ خدا تعالیٰ کی طرف ہو جاتی ہے اور قاعدہ ہے کہ جب کوئی پھیلی ہوئی چیز محدود ہو جائے تو اس کا زور بہت بڑھ جاتا ہے جیسے دریا کا پاٹ جہاں تنگ ہوتا ہے وہاں پانی کا بڑا زور ہوتا ہے اسی طرح رمضان کے مہینہ میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو دعا کی قبولیت کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس مہینہ میں (۔)

ایک بہت بڑی جماعت ایسی ہوتی ہے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی ہے پھر سحری کے لئے سب کو اٹھنا پڑتا ہے اور اس طرح ہر ایک کو کچھ نہ کچھ عبادت کا موقع مل جاتا ہے اس وقت لاکھوں انسانوں کی دعائیں جب خدا تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو رد نہیں کرتا بلکہ ان کو قبول فرماتا ہے اس وقت مومنوں کی جماعت ایک کرب کی حالت میں ہوتی ہے پھر کس طرح ممکن ہے کہ ان کی دعا قبول نہ ہو......

پس رمضان کا مہینہ دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتا ہے یہی وہ مہینہ ہے جس میں دعا کرنے والے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قریب کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں اگر وہ قرب ہونے پر بھی نہ مل سکے تو اور کب مل سکے گا''۔ (تفسیر سورۃ البقرہ ص 409)

روزہ دار کی دعا کی قبولیت کے بارہ میں حضرت ابوہریرہؓ کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ تین اشخاص کی دعا کبھی رد نہیں کی جاتی۔ ایک امام عادل کی دعا۔ دوسرے روزہ دار کی دعا یہاں تک کہ وہ افطار کرے اور تیسرے مظلوم کی دعا۔ اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کو قیامت کے دن بادلوں سے ورے رفعت دے گا اور ان دعاؤں کے لئے آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عزت کی قسم (اے دعا کرنے والے) میں تیری مدد کروں گا۔ خواہ کچھ وقت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ (ابن ماجہ)

حضرت انسؓ کی ایک روایت میں بھی تین دعاؤں کی خاص قبولیت کا ذکر ہے۔ والدین کی اولاد کے حق میں دعا۔ روزہ دار کی دعا اور مسافر کی دعا۔

(الجامع الصغیر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کے وقت دعا کرتے تو اللہ کا شکر ادا کرتے اور روزہ کی قبولیت کی دعا بھی کرتے۔

کیا ہی خوب ہو کہ انسان افطاری کے وقت سے تھوڑا پہلے وضو کر کے تخلیہ میں بیٹھ کر قبولیت کے اس وقت میں اپنی حاجات خدا کے آگے پیش کرے۔ اور ان قیمتی لحات سے فائدہ اٹھائے۔

ہمارے نزدیک جو شخص رمضان کے روزوں کے علاوہ اس کی دوسری عبادات اور برکات سے بھی محروم ہو رہا ہو اسے حضرت مسیح موعود کی بتائی ہوئی یہ دعا کرنی چاہئے۔ فرمایا:۔

''پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 288)

استغفار بھی بخشش کی ایک دعا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روزانہ معمول تھا کہ ستر مرتبہ سے بھی زائد استغفار فرماتے۔ اور پھر حضرت عائشہؓ کو بھی لیلۃ القدر میں اسی بخشش اور خطاؤں کی معافی کی دعا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس لئے رمضان میں کثرت سے استغفار اور ذکر الٰہی کرنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا پھر رمضان گزر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور گناہ بخشے نہ گئے''۔ (الحکم 29 فروری 1908ء)

کم از کم رمضان میں تو دست در کار و دل بایار کی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے (۔) یہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سر الٰہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔ لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مانیں۔ انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسا ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔ لعلھم یرشدون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے۔ اور یہی باتیں ہیں جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے''۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص 182)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''(دین)........ ہر بالغ اور باصحت (احمدی) پر یہ واجب قرار دیتا ہے کہ وہ رمضان کے روزے رکھے اور ان مبارک ایام کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تحمید اور قرآن کریم کی تلاوت اور دعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کرے۔ تاکہ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو''۔

(تفسیر کبیر البقرہ ص 386)

بقیہ صفحہ 6

کاسٹیکم کی خصوصی علامت ہے۔ (ص 264)

چیلی ڈونیم

CHELIDONIUM

آنکھوں کے سفید پردے کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے۔ اوپر دیکھنے سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ آنسو نکلتے رہتے ہیں۔ اعصابی دردیں عموماً دائیں آنکھ کے اوپر اپنا مقام بناتی ہیں۔ مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ (ص 276)

چینیم آرس

CHININUM ARS

اس دوا میں آنکھوں کی علامتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ روشنی سے زود حسی اور گرم آنسو بہتے ہیں۔ نیٹرم میور میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔ جہاں تک آنکھوں کا تعلق ہے چینیم آرس میں زخم ایک آنکھ میں نہیں بلکہ دونوں آنکھوں میں پائے جاتے ہیں۔ السر اور ایگزیما کی تکلیفیں بیک وقت دونوں طرف ہونے کا رجحان چینیم آرس کے علاوہ آرنیکا میں بھی ملتا ہے۔ آرنیکا میں اگر ایک آنکھ میں خارش ہو تو دوسری میں بھی ہوگی۔ بیک وقت دونوں طرف تکلیف ہوتی ہے۔ چینیم آرس میں بھی یہی علامت ہے لیکن آنکھوں کے سامنے تارے اور چنگارے بائیں آنکھ میں دائیں آنکھ کے مقابل پر زیادہ نظر آتے ہیں بائیں آنکھ سے پانی بہتا ہے اور درد کا احساس' کانوں میں شور اور آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ (ص 285)

ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

حضور انور ایدہ اللہ کی کتاب ''ہومیو پیتھی علاج بالمثل'' سے انتخاب

آنکھوں کی تکالیف اور ان کا علاج

کمزوری نظر، وقتی اندھا پن، آنکھوں کی سوزش، جلن، بھینگا پن وغیرہ

قسط اول

ایکونائیٹ

ACONITE

اگر آنکھوں میں اچانک سوزش ہو جائے تو بھی ایکونائیٹ اور بیلا ڈونا بیک وقت ذہن میں آتے ہیں مزید علامات ظاہر ہونے کا انتظار کئے بغیر دونوں کو اکٹھا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ ایک دوسرے کی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہاں اگر کسی ایک دوا کی علامتیں بہت واضح ہوں تو دوسری دینے کی ضرورت نہیں۔ (ص12)

ایسکولیس ہپوکاسٹینم

AESCULUS

آنکھوں کی سرخی ایسکولیس کی نمایاں علامات ہے۔ آنکھ کے وہ ریشے جن میں خون گردش کرتا ہے کمزور ہو جاتے ہیں اور ذرا بھی دباؤ محسوس ہو تو آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ بعض ہومیو پیتھ ڈاکٹروں نے اس سرخی کو آنکھوں کی بواسیر قرار دیا ہے۔ آنکھوں میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ پانی بہتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹوں اور بائیں آنکھ کے نچلے عضلات میں پھڑکن پائی جاتی ہے، آنکھوں کی پتلیوں میں درد ہوتا ہے۔ (ص 21)

ایتھوزا

AETHUSA

روشنی سے زود حسی پائی جاتی ہے پپوٹوں کے کنارے سوج جاتے ہیں۔ سوتے ہوئے آنکھ کی پتلیاں ادھر ادھر حرکت کرتی ہیں۔ آنکھیں نیچے کی طرف کھنچ جاتی ہیں اور چیزیں اپنے اصل حجم سے بڑی دکھائی دینے لگتی ہیں۔ (ص26)

ایگیریکس

AGARICUS

ایگیریکس میں آنکھوں کی علامتیں بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ ایک کی بجائے دو دو نظر آتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے کالے دھبے ناچتے ہیں بھینگا پن، آنکھوں میں جلن، خارش اور تھکاوٹ عمومی علامتیں ہیں۔ ایک جگہ نظر کو جمانا مشکل ہوتا ہے اور مریض پڑھنے میں دقت محسوس کرتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں گھڑی کے پینڈولم کی طرح حرکت کرتی رہتی ہیں۔ زرد لیس دار رطوبت نکلتی ہے جس کی وجہ سے آنکھیں چپک جاتی ہیں۔ (ص29)

گریفائٹس

GRAPHITS

روشنی میں آنکھ کھولنے سے تکلیف ہوتی ہو تو ایسے درد کی بہتر دوا گریفائٹس ہے۔ (ص 36)

ایلیم سیپا

ALLIUM CEPA

آنکھوں سے بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں تیزی نہیں ہوتی اور وہ آنکھوں میں سرخی نہیں پیدا کرتا یہ ایلیم سیپا کی امتیازی علامت ہے۔ (ص 37)

ایلومینا

ALUMINA

ایلومینا میں آنکھوں کے چھپر (Lids) سوجنے کی علامت بھی نمایاں ہے پپوٹے موٹے اور بوجھل ہو جاتے ہیں۔ پلکیں جھڑ جاتی ہیں، بینائی دھندلا جاتی ہے۔ صبح کے وقت اٹھنے پر روشنی سے زود حسی ہوتی ہے اور آنکھوں کے چھپر چپکے ہوئے ہوتے ہیں سب اشیاء زرد دکھائی دیتی ہیں۔ (ص50)

ایپس میلیفیکا

APIS MELLIFICA

اگر ایپس کے مریض کے گردے خراب ہوں تو آنکھ کے نیچے پھلپھلی ورم ان کی نشاندہی کرتی ہے اور اگر اس کے ساتھ گردوں میں ٹیسیں پڑنے یا گرمی سے تکلیف کے بڑھنے کی علامت موجود ہو تو قطعی طور پر یہ مرض ایپس کے دائرہ اثر میں ہوگا۔ اگر آنکھ کے اندر تکلیف ہو تو آنکھ کا اندرونی حصہ اور پپوٹوں کے نیچے کی جھلیاں سوج کر بھیانک منظر پیش کرتی ہیں۔ ان میں شوخ سرخی کے علاوہ چبھن دار درد بھی ہوتا ہے اور ایپس کی بنیادی علامت یعنی گرمی سے تکلیف کا بڑھنا اس کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایسا مریض دھوپ میں آنکھ نہیں کھول سکتا۔ (ص69)

ارجنٹم نائٹریکم

ARGENTUM NITRICUM

ایلوپیتھی طریقہ علاج میں پہلے آنکھ کی ہر بیماری میں سلور نائٹریٹ کے قطرے استعمال ہوتے تھے ہومیو پیتھی میں بھی یہ ہلکے محلول کی شکل میں دی جائے تو آنکھوں کے زخموں کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے خصوصاً آنکھ کے کورینا کے زخم میں ارجنٹم نائٹریکم مفید دوا ہے۔ اس میں روشنی سے بہت زود حسی بھی ملتی ہے۔ آنکھوں میں درد اور تھکن کا احساس ہوتا ہے۔ مستقل آشوب چشم جس میں پیپ کی طرح کا مواد جاری رہتا ہے اس میں بھی ارجنٹم نائٹریکم اچھا اثر دکھاتی ہے اس میں پپوٹے سوج جاتے ہیں۔ پپوٹوں کے اندرونی حصہ میں سوزش اور سرخی کے دائرے بن جاتے ہیں۔ یہ بیماری برصغیر پاک و ہند میں گرمیوں کے موسم میں بہت عام ہوتی ہے۔ (ص79)

آرم میٹ

AURUM METALLICUM

آرم میٹ میں آنکھوں کے سامنے ستارے ٹوٹتے دکھائی دیتے ہیں کلکیریا میں چمکدار ستارے نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں جبکہ آرم میٹ میں اوپر سے نیچے کی طرف۔ یہ علامت راہنما ہے اور آرم میٹ کی پہچان میں مدد دیتی ہے۔ بعض دفعہ آنکھیں پھول کر باہر آ جاتی ہیں ایلوپیتھی میں اس کا علاج عموماً آپریشن سے کیا جاتا ہے اس بیماری کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں غدودوں کی خرابیاں۔ گٹھلیاں یا سلی مادوں کی موجودگی سے آنکھ کے ڈھیلے پھول جاتے ہیں آرم میٹ میں کوئی معین وجہ تو نہیں بتائی گئی لیکن اسے ایسی پھولی ہوئی آنکھ کے علاج میں مفید بتایا گیا ہے۔ میں نے نیٹرم میور اور بیسی لینیم کو بھی اس میں بہت مفید پایا ہے۔ اگر آنکھ میں خون کا دباؤ زیادہ ہو تو بیلا ڈونا اور آرنیکا بھی ساتھ ملا کر دینا چاہئے۔ (ص114)

آرم میور

AURUM MURIATICUM

اگر آنکھوں میں آتشک (Syphilis) سے مشابہ علامتیں پائی جائیں یعنی ہڈیاں گلنے اور کھوکھلی ہونے کا رجحان ہو تو اس میں مفید ہے۔ آرم میور کے مریضوں کی نظر مصنوعی روشنی میں کمزور ہو جاتی ہے اگر ویسے نظر بالکل ٹھیک ہے لیکن رات کے وقت روشنیوں میں نمایاں کمزوری ہو تو آرم میور اسے دور کرنے کے لئے اچھی دوا ہے۔ (ص117)

برائیٹا کارب

BARYTA CARB

برائیٹا کارب کی آنکھوں کی بیماریوں میں آنکھوں کے پپوٹے ایک دفعہ اندرونی رساؤ کے جم جانے کی وجہ سے موٹے ہو جائیں تو موٹے ہی رہ جاتے ہیں برائیٹا کارب کی یہ علامت ہر قسم کے غدودوں میں بھی پائی جاتی ہے........ یہ نظر کی کمزوری میں بھی مفید ہے۔ اگر ایک عمر کے بعد نظر دھندلانے کا عمل شروع ہو جائے تو برائیٹا کارب معمول کے طور پر لمبے عرصے تک کھلانا مضر نہیں، ہاں فائدے کا امکان ہے۔ بعض دفعہ کولیسٹرول لیول زیادہ ہونے کی وجہ سے آنکھوں پر اثر پڑتا ہے اس صورت میں کولیسٹرونیم 30، اور فانوا کا 30 اور فاسفورس 30 طاقت میں ملا کر دینے سے فائدہ ہوگا۔ لیکن فاسفورس 30 کو مسلسل لمبے عرصہ تک استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اس میں خطرہ ہوتا ہے کہ لمبا استعمال خون کو ضرورت سے زیادہ گاڑھا نہ کرے۔ (ص129)

بیلا ڈونا

BELLADONA

اگر سر اور آنکھوں کی بیماریوں میں روشنی ناقابل برداشت ہو تو یہ بیلا ڈونا کی علامت ہے۔ (ص 134)

بیلا ڈونا آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ آنکھیں غیر معمولی سرخ ہو جاتی ہیں اور پپوٹے سوج جاتے ہیں' آنکھوں کے سامنے تارے ناچتے ہیں۔ ایک خاص علامت یہ ہے کہ آنکھیں بالکل خشک رہتی ہیں۔ جبکہ یوفریزیا (Euphrasia) میں سرخی کے ساتھ پانی بہتا ہے۔ بیلا ڈونا اور یوفریزیا سرخی کی علامت اور شدت میں مشابہت رکھتی ہیں لیکن یوفریزیا میں اتنی سوزش نہیں ہوتی البتہ تیز پانی بہتا ہے۔

آنکھ کے بلڈ پریشر میں بیلا ڈونا بہت مفید ہے جلسیمیم بھی آنکھ کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے ...... مفید ہے اور کالے موتیا کی بھی موثر دوا ہے اس کے ساتھ کلکیریا فاس 6X میں دینی چاہئے۔ (ص 140)

بوریکس

BOREX

بوریکس کے تمام اخراجات میں گرمی پائی جاتی ہے۔ آنکھ سے بھی گرم پانی بہتا ہے۔ لیکن اس میں جلن نہیں ہوتی بلکہ نزلاتی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے ککروں میں بھی مفید ہے۔ (ص 56)

برائی اونیا

BRYONIA

برائی اونیا کالے موتیے میں بھی مفید ہے لیکن اگر پیاس مفقود ہو تو بہتر دوا جلسیمیم ہے .... کالے موتیے کا زیادہ تعلق اعصاب سے ہے۔ برائی اونیا اور جلسیمیم کے ساتھ کلکیریا فاس 6X اور کالی فاس 6X میں دی جائیں تو بہت موثر ثابت ہوتی ہیں۔ (ص 167)

بوفو

BUFO

چھوٹے چھوٹے عضلات میں تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ آنکھ یا کسی خاص عضو کا پھڑکن جگہ جگہ اچانک تشنجی کیفیات کا پیدا ہونا بوفو کی خاص علامت ہے۔ (ص 173) اس میں عضلات کا تشنج بھی عام ہے مرگی کے حملہ سے پہلے تشنج کے نتیجہ میں منہ پورا کھل جاتا ہے۔ منہ سے خون نکلتا ہے اور جھٹکے سے زبان یا ہونٹ کٹ جاتے ہیں اور بہت تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ عموماً سر درد کا حملہ ہوتا ہے۔ آنکھ کی پتلیاں پھیل کر ایک جگہ ساکت و جامد ہو جاتی ہیں۔ مریض روشنی برداشت نہیں کر سکتا۔ جلد میں زخم اور ناسور بننے کا رجحان ہوتا ہے آنکھ خون سے بھر جاتی ہے۔ آنکھ کے کورنیا میں بھی زخم ہو جاتے ہیں۔ آنکھ اور بدن پر کہیں کہیں چھالے بھی بن جاتے ہیں جو گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ مونیم کروڈ اور اینٹی مونیم ٹارٹ بھی ایسے چھالوں میں مفید بتائی جاتی ہے۔ (ص 174)

کیڈمیم سلف

CADMIUM SULPH

کیڈمیم سلف آنکھ کی تکلیفوں میں بھی مفید ہے۔ پپوٹوں کے ورم' آنکھ کے درد' زخموں اور ناسوروں میں اگر دیگر علامتیں ملتی ہوں تو بہت کارآمد ہے۔ یہ آنکھ کے چھپر کے فالج کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ظاہری عوارض کے علاوہ اندرونی اعصابی ریشوں کو طاقت بخشنے میں بھی مفید ہے۔ کیڈمیم زیادہ تر ایک جانب کی تکالیف کی دوا ہے۔ اس میں مرض عموماً ایک ہی طرف پایا جاتا ہے۔ میں نے اسے عموماً بائیں طرف کے فالج میں مفید دیکھا ہے۔ فالج کا اثر ایک آنکھ پر یا جسم کی ایک جانب ہوتا ہے۔ Apoplexy کے نتیجہ میں ایک بازو یا ٹانگ میں کمزوری رہ جائے تو فاسفورس بھی مفید دوا ہے۔ (ص 182)

کلکیریا کارب

CALCAREA CARB

آنکھ کے کورنیا میں بعض دفعہ سفید مواد آجاتا ہے جو آہستہ آہستہ بہنے لگتا ہے اگر انفیکشن پرانی ہو تو مواد میں زردی آجاتی ہے۔ ایسی صورت میں بعض اور مشابہ دواؤں کے علاوہ کلکیریا کارب بھی مفید ہے........ آنکھوں کی تھکاوٹ اور دباؤ سے پیدا ہونے والی کمزوری میں بھی کلکیریا کارب اچھی دوا ہے۔ لیکن اونا سموڈیم (Onosmodium) آنکھوں کی تھکاوٹ کے لئے زیادہ موثر ہے۔ (ص 196)

کلکیریا فلور

CALCAREA FLUORI

کلکیریا فلور آنکھ کے پردہ کے زخموں میں بھی بہت مفید ہے خصوصاً اگر کنارے بہت سخت ہو گئے ہوں۔ آنکھوں کے سامنے ستارے ناچتے ہوں' کورنیا پر دھبے نظر آتے ہوں۔ آنکھ کی رگیں سخت ہو جائیں تو کلکیریا فلور کو یاد رکھیں۔ (ص 199-200)

کلکیریا سلف

CALCAREA SULPH

آنکھوں کی بیماریوں میں اگر چیزیں دو دو نظر آنے لگیں اور روشنی آنکھوں میں چبھے تو اس دوا کو یاد رکھیں۔ (ص 212)۔ کلکیریا سلف کی ایک علامت یہ ہے کہ آنکھوں سے زرد رنگ کی گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے' نظر دھندلا جاتی ہے۔ اور اکثر چیزیں صرف آدھی نظر آنے لگتی ہیں۔ (ص 213)

کیمفر

CAMPHORA

کیمفر کے مریض کی آنکھیں بے ہوشی کی حالت میں ایک جگہ گڑی ہوئی اور پتلیاں پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ اسے تمام اشیاء بہت چمکدار اور بھڑکیلی نظر آتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور روشنی کے دھبے نظر آتے ہیں۔ آنکھوں کی تکلیفیں سورج کی روشنی میں بڑھ جاتی ہیں۔ چہرہ زرد اور کھنچا ہوا اور زندگی کے احساسات سے عاری معلوم ہوتا ہے۔ ٹھنڈا پسینہ بھی آتا ہے جو کینسر کا خاصہ ہے۔ (ص 221)

کینیبس سٹائیوا

CANNABIS STIVA

اس کے مریض کی آنکھیں خون سے بھر جاتی ہیں۔ آنکھ میں اور آنکھ کے اردگرد رگیں ابھر آتی ہیں۔ (ص 227)

کاربالک ایسڈ

CARBOLIC ACID

آنکھ کے اوپر اور اس کے اردگرد اعصابی درد ہوتا ہے۔ اگر یہ درد آنکھ میں اپنا مستقل مقام بنالے تو کاربالک ایسڈ مفید ثابت ہوگی۔ (ص 249)

کاربونیم سلف

CARBONEUM SULPHURATUM

آنکھوں کے پپوٹوں کی بیماریوں میں بھی کاربونیم سلف بہت مفید ہے لیکن اسے آنکھوں کی تکلیف میں صرف اس وقت استعمال کریں جب یہ مزاجی دوا ثابت ہو........ نظر کی کمزوری اور رنگوں کی پہچان کا فقدان بھی کاربونیم سلف کی علامت ہے۔ (ص 253)

کاسٹیکم

CAUSTICUM

بعض قسم کے سردرد سے مریض وقتی طور پر اندھا ہو جاتا ہے۔ اگر ایسی سردرد سے بینائی جاتی رہے لیکن کچھ عرصہ بعد واپس آجائے اور کوئی فالجی علامات ظاہر نہ ہو تو کاسٹیکم کی بجائے جلسیمیم زیادہ موثر ہوگی اگر فالجی علامتیں ظاہر ہوں تو پھر کاسٹیکم دوا ہے۔ آنکھوں کے چھپر کا تدریجی فالج بھی کاسٹیکم کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ مرض چونکہ سست رفتار ہے اس لئے اس کا عمل بھی وقت چاہتا ہے مستقل مزاجی سے علاج جاری رکھنا چاہئے۔ کبھی کبھی سلفر کے ساتھ ادلنا بدلنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ بعض اوقات آنکھوں میں مختلف قسم کے دھبے نظر آتے ہیں۔ سبز رنگ کے دھبے

باقی صفحہ 4 پر

بقیہ صفحہ 3

62- تمام خواہشیں جو خدا کی رضامندی کے مخالف ہیں دوزخ کی آگ ہیں۔
(لیکچر سیالکوٹ)

63- دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔
(لیکچر سیالکوٹ)

64- دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔
(لیکچر سیالکوٹ)

65- دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔
(لیکچر سیالکوٹ)

66- انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔
(ضمیمہ براہین احمدیہ)

67- صادق المحبت انسان جو سچی محبت خدا سے رکھتا ہے۔ وہ وہ یوسف ہے جس کے لئے ذرہ ذرہ اس عالم کا زلیخا صفت ہے۔
(ضمیمہ براہین احمدیہ)

68- درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو۔
(الوصیت)

69- وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔
(الوصیت)

70- ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے قبول کئے جاؤ۔
(الوصیت)

71- میں اپنی کوئی عزت نہیں چاہتا بلکہ اس کی عزت چاہتا ہوں جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔
(حقیقۃ الوحی)

72- خدا... غریبوں کو خاک میں سے اٹھاتا اور متکبروں کو خاک میں ملاتا ہے۔
(حقیقۃ الوحی)

73- جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔
(حقیقۃ الوحی)

74- خالص محبت الٰہی اور خالص عشق الٰہی اخفاء کو چاہتا ہے۔
(چشمہ معرفت)

75- یہ فیصلہ شدہ بات ہے کہ خدا کو بجز خدا کی تجلی اور توجہ کے پا نہیں سکتے۔
(چشمہ معرفت)

76- مال سے محبت مت کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ اگر تم مال کو نہیں چھوڑتے تو وہ تمہیں چھوڑ دے گا۔
(اشتہار یکم جولائی 1900ء)

77- قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسان کو دیوانہ سا بنادے بیقراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ۔
(اشتہار 27 فروری 1904ء)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

مکرم ناصر احمد صاحب (ر) کارکن الفضل ربوہ کی بھتیجی عزیزہ مکرمہ راشدہ عصمت منور صاحبہ بنت مکرم منور احمد قمر صاحب کا نکاح ہمراہ مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم محمد بوٹا صاحب بعوض مہر دس ہزار جرمن مارک مورخہ 10- اکتوبر 2001ء کو مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت التوحید شکور پارک ربوہ میں پڑھا۔ عزیزہ راشدہ عصمت مکرم غلام احمد صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرمہ سیدہ سعیدہ جواد صاحبہ کوارٹر تحریک جدید ربوہ سے لکھتی ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بڑے بیٹے سید شمشاد علی کو 18 مئی کو بیٹا عطا فرمایا ہے جو کہ بڑے بیٹے فواد احسن سے ساڑھے گیارہ سال بعد پیدا ہوا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فاران احمد حسن عطا فرمایا ہے۔

یہ بچہ سید جواد علی شاہ صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ کا پوتا اور سید بشیر احمد شاہ صاحب آف جرمنی کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت سلامتی۔ خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم کرامت اللہ ظفر صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب)

مکرم کرامت اللہ ظفر صاحب ابن مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب ساکن 22/7 دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 22/7 دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ امتہ المجید شازی صاحبہ (بیٹی)

(2) محترمہ امتہ الحمید روبینہ صاحبہ (بیٹی)

(3) مکرم کرامت اللہ ظفر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک وسیم احمد صاحب آف مسلم کمرشل بنک ابن مکرم خالد سیف اللہ صاحب بعارضہ قلب اور گردوں کی تکلیف کے باعث راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ نیز ان کے والد محترم بھی علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ حلقہ گولیکی۔ تحصیل و ضلع گجرات کے والد مکرم جان محمد صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید گزشتہ سال سے گلے کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد نبیل احمد صاحب ابن خلیل احمد صاحب چند دنوں سے شدید بیمار ہیں اور جناح ہسپتال لاہور میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شیخ لئیق احمد صاحب ابن مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اوکاڑہ معدہ کی تکلیف سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ذوالفقار علی صاحب نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ سے لکھتے ہیں کہ مکرمہ فرحت بیگم صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد صاحب نصیر آباد (حلقہ سلطان) گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم چوہدری خالد مسعود صاحب اور عزیزہ مکرمہ منزہ خالد چوہدری صاحبہ گجرات کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22- اکتوبر 2001ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "ماہدہ خالد" عطا فرمایا ہے نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی محترم چوہدری ظفر احمد صاحب مرحوم آف گجرات (ابن چوہدری اللہ دتہ صاحب آف دھیر کے کلاں ضلع گجرات رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر حلقہ چکلالہ راولپنڈی کی نواسی ہے احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین اور باعمر بنائے آمین۔

بقیہ صفحہ 1

اکثر وقت وقف کرنے والے پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ نے اس سلسلہ میں ربوہ کے گردونواح کے کئی دورے کئے۔ اسی طرح دور و نزدیک کے اضلاع مثلاً جھنگ، ملتان، لاہور، خوشاب، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، جھنگ، حافظ آباد، فیصل آباد اور گجرات کے بھی کثرت سے دعوت الی اللہ کے دورے کئے اور کئی پھل حاصل کئے۔ اس سلسلہ میں آپ نے اپنا موٹر سائیکل اور گاڑی وقف کر رکھی تھی۔ آپ اپنے محلہ دارالنصر غربی حلقہ منعم کے سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے اور آپ کی اہلیہ محترمہ چاند سلطانہ صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی صدر تھیں اس لئے آپ کے گھر پر اکثر میٹنگز ہوتیں اور دعوت الی اللہ کے پروگرام بنتے۔ آپ کے ہمراہ دوروں پر انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کے نمائندگان بھی سفر ورجاتے۔ 1998ء-1997ء میں آپ اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر دعوت الی اللہ میں آپ کا محلہ ربوہ بھر میں اول رہا۔ جملہ داعیان الی اللہ کو نظارت انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے دعوت الی اللہ میں حسن کارکردگی کی بنا پر سند امتیاز عطا کی گئی۔ اسی طرح آپ نے مختلف علاقوں میں متعدد مرتبہ میڈیکل کیمپس بھی لگوائے اور ان میں بنفس نفیس شرکت بھی کی۔

بنی نوع انسان سے ہمدردی

آپ غریبوں اور محتاجوں کے بہت ہمدرد تھے۔ ہر ایک کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھنے والے تھے۔ کوئی سائل یا کوئی دوست آپ کے پاس کسی بھی کام کے سلسلہ میں آتا آپ اس کا ہر کام اولین فرصت میں کرتے۔ نادار مریضوں کی مالی امداد فرماتے۔ مستحقین اور نومبائعین کی ہر ممکن مدد فرماتے۔ ملنسار، رحمدل، شفیق اور مہربان دوست تھے۔ اپنوں کے علاوہ آپ نومبائعین اور غیر از جماعت احباب میں بھی مقبول تھے۔

دفتری کاموں میں محنت و لگن

آپ کے بارے میں یہ کہنا غلط نہیں ہے کہ آپ نے تا وفات اپنا وقف پوری طرح نبھایا ہے۔ اپنی زندگی کے آخری ایام میں بھی جہاں تک ممکن ہوا دفتری امور سرانجام دیئے۔ آپ کو صحافت میں استاد کا درجہ حاصل تھا۔ اس شعبہ میں ہر فن مولیٰ سمجھے جاتے تھے۔ ادارہ الفضل کے جملہ ٹیکنیکل امور سرانجام دیتے کاغذ کی پہچان سے لے کر مضمون لکھنے تک اور پھر چھپائی تک کے تمام مراحل پر آپ کو عبور حاصل تھا۔ کسی بھی مشکل کا فوری حل تلاش کرنا آپ کا خاصا تھا۔ آپ کو شعر و شاعری میں بھی کمال حاصل تھا اور کبھی کبھی مشاعروں میں شریک ہوتے تھے۔

چند متفرق امور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کے مطابق آپ ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری الفضل بورڈ کام کرتے رہے۔ 1976ء تا 1978ء آپ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے سیکرٹری رہے۔ بطور ایڈیٹر ماہنامہ خالد آپ پر دو مقدمات زیر سماعت تھے۔ آپ بہترین مقرر ہونے کے ساتھ ساتھ تقریر لکھنے کے ماہر بھی تھے۔

آپ کے بہن بھائی

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب کے پانچ بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ محترم لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) آصف جمیل صاحب راولپنڈی

☆ محترم ڈاکٹر نسیم بابر صاحب، پروفیسر قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد (آپ راہ مولیٰ میں قربان ہوئے)

☆ محترم ناصر احمد صاحب۔ کراچی

☆ محترم منور احمد صاحب راولپنڈی

☆ محترم مظفر احمد صاحب۔ امریکہ

☆ محترمہ صبیحہ تنور صاحبہ اہلیہ محترم تنور حسین صاحب بہاولنگر

☆ محترمہ فوزیہ معین صاحبہ اہلیہ محترم معین الدین صاحب راولپنڈی

☆ محترمہ روبینہ ہاشمی صاحبہ اہلیہ محترم خاور احمد ہاشمی صاحب۔ لندن

آپ کے والد محترم ڈاکٹر سید محمد جی صاحب اکتوبر 1985ء میں فوت ہوئے اور آپ کی حقیقی والدہ محترمہ امتہ الوحید معصومہ صاحبہ اپریل 1967ء میں وفات پا گئی تھیں اور دوسری والدہ محترمہ مبارکہ احمدی صاحبہ خدا کے فضل سے بقید حیات ہیں۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم یوسف سہیل شوق صاحب کو اپنی رحمتوں کی چادر میں لپیٹ لے، ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد دین صاحب ولد سندھی خان صاحب محلہ دارالعلوم جنوبی کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

دعائیہ تقریب

مورخہ 16 نومبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک مکرم وسیم احمد صاحب مہار نے اپنے نصرت ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور دارالنصر غربی (ب) ربوہ کی توسیع کے بعد ایک دعائیہ تقریب منعقد کی۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے اس موقعہ پر دعا کرائی۔ اپنے کلینک کے علاوہ محترم ڈاکٹر وسیم صاحب آجکل بیوت الحمد کلینک کی فری ڈسپنسری میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی خدمات کو قبول فرمائے آمین۔

خبریں

ربوہ 24۔نومبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 14 زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ
☆ سوموار 26۔نومبر غروب آفتاب: 5:09
☆ منگل 27۔نومبر طلوع فجر: 5:19
☆ منگل 27۔نومبر طلوع آفتاب: 6:44

اسامہ کے 11۔ساتھی گرفتار سپین نے اسامہ کے 11 ساتھیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔امریکہ کا مطالبہ ہے کہ انہیں اس کے حوالے کیا جائے لیکن سپین نے گرفتار شدگان کو امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کردیا ہے۔

دینی جماعتوں کے مظاہرے۔امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے افغانستان پر وحشیانہ بمباری اور دفاع افغانستان و پاکستان کونسل کے قائدین کی گرفتاریوں اور نظر بندیوں کے خلاف جمعہ کے روز ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔کراچی،فیصل آباد،اوکاڑہ، چنیوٹ،کوئٹہ،لاڑکانہ،چارسدہ اور دیگر شہروں میں دینی رہنماؤں نے افغان شہریوں کے قتل عام کی شدید مذمت کی۔اور کہا ہے کہ وزارت خارجہ چیپ کا دروازہ توڑ کر قندوز سے مجاہدوں کو نکلوائے۔کابل پر روس اور قبضہ جمانے کیلئے ہاتھ پیر مار رہے ہیں۔جو پاکستان کے لئے خطرہ کی گھنٹی ہے۔بینگورہ میں سنکڑوں مشتعل مظاہرین نے شاہراہ تین گھنٹے بند رکھی لاہور میں باغ جناح، چوک دالگراں برانڈر تھ روڈ،راوی بروڈ اور منصورہ سمیت مختلف جگہوں پر مظاہرے منعقد کئے گئے۔منصورہ کے قریب جماعت اسلامی کے کارکنوں نے ملتان روڈ بند کر دی۔

اوڑی، لیپہ اور کارنا سیکٹروں پر شدید جھڑپیں۔لائن آف کنٹرول پر بھارت اور پاکستان کی فوجوں میں گولہ باری اور فائرنگ کے تبادلے میں 4 بھارتی شہری ہلاک اور کئی زخمی ہوگئے۔پاک فوج نے دو بھارتی چوکیاں اڑا دیں۔پاکستانی علاقے لیپہ سیکٹر میں بھارتی گولہ باری سے 7 افراد زخمی اور 10 مکانات تباہ ہو گئے۔پاک فوج کے ترجمان نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کی 3 دنوں سے بلااشتعال گولہ باری اور فائرنگ کا جواب دیا گیا ہے۔

انتخابات کے بعد صدر ہونگا۔جنرل مشرف۔صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اقتدار میں رہنا قومی مفاد میں ہے۔انتخاب کے بعد بھی صدر رہونگا کوئی عبوری یا قومی حکومت نہیں بنے گی، جو انتخاب جیتے گا وہ حکومت بنائے گا۔عہدے کی ہوس ہے نہ جاہ کی طلب ہے ضرورت نہ رہی تو حالات کی خرابی کا انتظار نہ کئے بغیر عروج کے زمانہ میں اقتدار چھوڑ دونگا۔

قندوز پر حملے۔شمالی اتحاد نے قندوز پر تین اطراف سے نیا حملہ کیا ہے امریکی B-52 طیارے بمباری کے ذریعے شمالی اتحاد کو پوری مدد فراہم کررہے ہیں۔600 طالبان نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔شمالی اتحاد نے دعوی کیا ہے کہ قندوز کے مشرقی پہاڑی علاقے پر اب ہمارا قبضہ ہے۔کابل کے قریب طالبان نے شدید مزاحمت کی ہے۔جنرل داؤد نے کہا ہے کہ ہماری فوجیں قندوز میں داخل ہونے کیلئے تیار ہیں جو مزاحمت کرے گا قتل کردیا جائے گا۔شمالی اتحاد کے رہنماؤں میں شدید اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔رشید دوستم مذاکرات کے دعوے کررہے ہیں۔لیکن جنرل داؤد نے جنگ چھیڑ دی ہے جنرل دوستم نے کہا ہے طالبان جلد سرنڈر ہو جائیں گے۔قندھار اور خوست پر بھی شدید بمباری کی گئی۔

پاکستان کی ہر ممکن مدد کریں گے۔برطانیہ نے کہا ہے کہ کثیر النسلی افغان حکومت پر جنرل مشرف سے متفق ہیں۔پاکستان کی ہر ممکن مدد کریں گے۔قندوز میں ہتھیار ڈالنے والوں کے ساتھ انسانی سلوک کیا جائے گا۔

خوست کا گورنر برطرف۔افغانستان میں اقتدار کے لئے رسہ کشی شدید ہوتی جارہی ہے۔خوست میں ظاہر شاہ کے حامی گورنر کو کابینہ سمیت برطرف کردیا گیا ہے۔اور 14 رکنی شوری تشکیل دے دی گئی ہے۔شدید لڑائی کے بعد کمانڈر اسماعیل نے شین ڈنڈ کے علاقے پر قبضہ کر کے ظاہر شاہ کے 50 حامیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔

اشیاء مہنگی فروخت کرنے پر ایکشن۔گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ رمضان بازاروں میں مہنگی اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔عوام انتظامیہ کو اطلاع کریں۔حکومت اشیاء خوردونوش کی قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔عوام جلد اس کے اثرات دیکھیں گے۔

جمہوریت بحال ہو جائے گی۔وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے ہے کہ 2002ء بحالی جمہوریت کا سال ہوگا۔امریکہ اور افغانستان میں جنگ کے باعث جمہوریت کی بحالی کا ایجنڈا سناپ نہیں ہوگا۔انتخابات طے شدہ پروگرام کے مطابق ہونگے۔صدر مملکت اپنے روڈ میپ اور شیڈول کے مطابق جمہوریت بحال کریں گے۔پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے تمام دفاتر یکجا کررہے ہیں۔اٹھارہ سال سے 21 سال کی عمر تک پہنچ کر شناختی کارڈ بنوانے والوں کا نام خود بخود ووٹر لسٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔اس طرح آئندہ ووٹر لسٹوں پر عوام کا اعتماد بحال ہو جائے گا۔

17 بھارتی فوجی ہلاک۔مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپوں میں ایک کیپٹن سمیت 17 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے ہیں۔البدر کے نئے کمانڈر نے بڑے پیمانے پر حملوں کا اعلان کیا ہے۔بڈگام میں مجاہدین نے اس وقت حملہ کیا جب بھارتی فوج نے سرچ آپریشن کے لئے علاقے کو گھیرے میں لے رکھا تھا، جھڑپ میں ایک مجاہد شہید ہوگیا۔

قرضے معاف کرنے کا وعدہ۔وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ جرمنی ناروے اور اٹلی نے قرضے معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے۔امریکہ سے ملنے والی امداد کا علم نہیں۔قرضے معاف کرانے کیلئے پیرس کلب کے ارکان سے انفرادی طور پر بات چیت کرلی ہے۔درخواست آئندہ اجلاس میں دیں گے۔

بہترین میٹیریا میڈیکا اور بہترین ریپرٹری کی موضوعاتی تعلیم بذریعہ ڈاک/ٹیوشن کے لئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ۔ ☎212694

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد بدہضمی اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

رمضان المبارک کے ایام میں معائنہ فری (بیپ اپ)
شام 3 بجے تا رات 7 بجے
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار روڈ ربوہ فون 213944

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/8 روپے فی کلو خرید فرمائیں۔
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

فالج،لقوہ،پولیو،کمر کا درد،گردن کا درد، جوڑوں کا درد،عرق النساء،سپورٹس انجریز،ذہنی اور جسمانی معذوری، ہڈیوں کے آپریشن کے بعد کے مسائل اور ریڑھ کی ہڈی سے متعلقہ مسائل کا جدید ترین طریقہ علاج
خان فزیوتھراپی کلینک ربوہ فون نمبر 211946

SONY Dawlance Panasonic LG PHILIPS SAMSUNG
Ph: 7125089 7226508 7355422
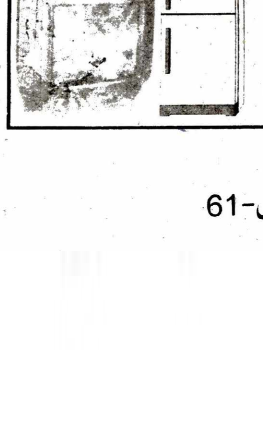
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
ڈیلر۔ٹیلی ویژن۔ریفریجریٹر
21۔ہال روڈ لاہور فیکس۔7235175

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61